عقائد صحیحہ کے بیان میں

قابل قدر تحفہ

شمع ہدایت

عبدالرزاق بھتراوی حصاروی

مکتبہ ضیائیہ
الحبیب مارکیٹ
موتی بازار
راولپنڈی

عقائدِ صحیحہ کے بیان میں قابلِ قدر تحفہ

شمع ہدایت

— تالیف —

عبدالرزاق بھترالوی حطاروی

خطیب جامع مسجد غوثیہ ایف 6-1

اسلام آباد

— ناشر —

مکتبہ ضیائیہ ● بوہڑ بازار راولپنڈی

نام کتاب ______ [illegible]

تالیف ______ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی

ناشر ______ مکتبہ ضیائیہ
بوہڑ بازار راولپنڈی

خطاطی ______ فیض رسول بھٹہ

پرنٹر ______ گنج شکر پرنٹرز لاہور

قیمت :

معلوم نہیں یہ قانون جہلاء نے کہاں سے نکال لیا ہے۔ یہ صرف اس لیے تو نہیں کہ اس فوت شدہ آدمی کی بخشش نہ ہو جائے اس لیے کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے ماقبل ثابت کیا جا چکا ہے کہ ہاتھ اٹھا کر جب بندہ دعا کرتا ہے اللہ اس کے ہاتھ خالی نہیں لوٹاتا۔ لہذا صرف اتنا ثابت ہو جائے کہ فوت شدہ آدمی کے لیے دعا کی جائے تو خود بخود ہاتھ اٹھانا ثابت ہو جائے گا

موت کے بعد ثواب کی وجہ سے اعمال میں ترقی

حدثنا یحیی بن ایوب وقتیبۃ یعنی ابن سعید وابن حجر قالوا حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن العلاء عن ابیہ عن ابی ہریرۃ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْہُ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَۃٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَۃٍ جَارِیَۃٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِہٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَہٗ ○

(مسلم شریف جلد ثانی باب مایلحق من الثواب بعد وفاتہ)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بیشک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان فوت ہو جاتا ہے اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔ سوائے تین چیزوں کے یعنی سوائے صدقہ جاریۃ یا علم جس سے لوگ نفع حاصل کر رہے ہوں یا نیک اولاد جو اس کے حق میں دعا کر رہے ہوں۔

اس حدیث پاک سے ظاہر ہوا کہ صدقہ جاریہ کا انسان کو ثواب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے انسان کا عمل جاری رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ سے مراد وقف یعنی مسجد کے لیے جگہ دینا، مسجد تعمیر کرنا، دینی مدارس کی تعمیر۔ دینی کتب دینا، قرآن پاک دینا، قبرستان کیلئے جگہ دینا۔ تالاب بنانا، سرائے بنانا وغیرہ اسی طرح علم۔ یعنی اس نے کسی کو دینی علوم کی تعلیم دی اس کے شاگردوں نے اور دوسروں کو تعلیم دی اس طرح یہ سلسلہ جب تک جاری رہے گا اس کا فیضان جاری رہے گا۔

نیک اولاد اس کے لیے دعا کرے اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہو گیا کہ فوت شدہ انسان کے لیے دعا کرنا صرف جائز ہی نہیں بلکہ اس کے اعمال کی ترقی اور مغفرت اور بلندی درجات کا ذریعہ ہے اسی حدیث کی شرح میں علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔

وَفِيْهِ اَنَّ الدُّعَاءَ يَصِلُ ثَوَابُهٗ اِلَى الْمَيِّتِ وَكَذٰلِكَ الصَّدَقَةُ وَهُمَا مُجْمَعٌ عَلَيْهِمَا ۝

اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوا کہ بیشک دعا کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اسی طرح صدقہ کا ثواب بھی۔ ان دونوں کے ثواب کے پہنچنے پر اجماعِ امت ہے۔